STANDARD POST, May 23, 2025

UNICEF Convenes National Media Consultation on Road Safety for Children and Youth

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, May 22, Creating safer roads for children and young people requires strong partnerships between government, educators and communities in partnership with the media. This was the key message echoed at the National Media Consultation on Road Safety and Systems Strengthening, organized by UNICEF India today in collaboration with the Department of Mass Communication and Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Opening the event, Ms. Zafrin Chowdhury, Chief of Communication, Advocacy and Partnerships at UNICEF India, emphasized the role of media in shaping public perception and accountability. "Children's safety on the roads demands collaborative, collective action. Safer school zones, stronger emergency care systems, and awareness campaigns all play a role. Media holds a unique power: turning statistics into compelling stories, and stories that encourage individual and societal action. Journalists, RJs, and storytellers can lead a movement for change," she said.

More than 100 participants, including MANUU faculty and students, nearly 50 Radio Jockeys and producers, media professionals, government officials, civil society representatives, and youth advocates participated in the consultation.

Mr. P Shiv Shankar, chief general manager regional office NHAI Hyderabad stressed upon the importance of education, enforcement, evidence and engineering as multidintions that should be considered together for making roads safer.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor underlined the university's role in preparing journalists who think deeper and contribute to positive shifts. "Our students are being trained to be sensitive communicators who report with depth and responsibility. Road safety is a powerful lens to connect infrastructure, equity, and justice—and that's the kind of journalism we must nurture," he said.

Mr. Ramon Chesa, Chief Executive Officer of ISADAK – An Abertis Company, Dr Zelalem Taffesse, Chief Field Office Hyderabad, UNICEF, Dr. Syed Hubbe Ali, Health Specialist, UNICEF India Country Office also addressed the gathering.

Prof. Mohammad Fariyad, Dean and Head, School of Journalism and Mass Communication, delivered welcome address. He emphasized the power of community radio and youth-driven campaigns in spreading awareness about road safety and fostering responsible road behavior, particularly among children and adolescents.

A panel discussion on "The Role of Media in Road Safety for Children and Youth" was a key feature of the day. Moderated by senior journalist Srinjoy Chowdhury the panel included representatives from media, schools and public health.

Radio participants co-created radio content through group work, facilitated by Sonia Sarkar and Prosun Sen from UNICEF as well as teachers from MANUU.Participants pledged to amplify child safety narratives and strengthen behaviour change communication through community-rooted formats, especially in underserved areas where the risks are highest.

روزنامہ
نئے دور کی نئی سوچ
سماج نیوز دہلی
Daily SAMAJ NEWS Urdu
Email:- samajnews1@gmail.com, snurdu@gmail.com
سرپرست
زاھد آزاد جھنڈانگری
ایڈیٹر
زاھد اختر
Friday, 23 May 2025 {Rs. 2.00} {8:صفحات} جمعہ، 23 مئی 2025، مطابق 24 ذی القعدہ 1446ھ
VOL. NO. 10, ISSUE NO. 13

مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کیلئے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، سماج نیوز سروس / پریس ریلیز: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹرینتھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔

تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈوکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔

مسٹر پی شیوشنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پائیدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر ISADAK – An Abertis Company، ڈاکٹر زیلا لیم تفیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حبّ علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔

پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعہ ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروسن سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعہ عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

23-05-2025 صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں، مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں

مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، 22 مئی (پریس نوٹ) بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹرینتھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن،

ایڈوکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد وشمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آرجے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پایدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ

رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے — اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکیٹو ا ?فیسر Abertis An – ISADAK Company، ڈاکٹر زیلالیم تفیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حبِ علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ ”بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول“ منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروسن سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

23-05-2025

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہماراسماج دہلی

مانو میں بچوں اور نوجوانوں کیلئے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، 22 مئی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سٹنز اسٹرینتھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈووکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد وشمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل

کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پایدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جارہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے بی اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیلا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر ISADAK An Abertis Company، ڈاکٹر زیلا لیم تفلیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حب علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروین سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

روزنامہ الحیات 23-05-2025

مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی سٹیز اسٹریٹھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔

دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔

تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈوکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پایدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جارہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر AnISADAK Abertis Company، ڈاکٹر زیلالیم تفسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حب علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروین سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

Urdu Action, 23-05-2025

مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، 22 مئی (پریس نوٹ) بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹرینتھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔

دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈووکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد وشمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آرجے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پائیدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جارہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے اور یہی وہ اس نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔

مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر ISADAK An Abertis Company، ڈاکٹر زیلا ایلم تفیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حب علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔

انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروین سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔